سوال

(262) جبریل علیہ السلام کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز سکھلانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سیدنا جبرئیل علیہ السلام نے نبی کریم صلی علیہ وسلم کو کب، کہاں اور کتنی مرتبہ طریقہ صلوۃ سکھایا یا بتایا؟ برائے مہربانی تفصیل سے بتائیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ترمذی شریف (149) کی صحیح روایت ہے، سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لیلۃ الاسراء کی صبح سیدنا جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت اللہ میں دو دن پانچ پانچ نمازیں پڑھائیں، پہلے دن اول وقت پر اور دوسرے دن آخر وقت پر، اور فرمایا کہ آپ کی نمازوں کے اوقات ان دونوں اوقات کے درمیان ہیں۔ حدیث کے الفاظ کچھ یوں ہیں۔

''أَمَّنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ، فَصَلَّى الظُّهْرَ فِي الْأُولَى مِنْهُمَا حِينَ كَانَ الْفَيْءُ مِثْلَ الشِّرَاكِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ كُلُّ شَيْءٍ مِثْلَ ظِلِّهِ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ وَجَبَتْ الشَّمْسُ وَأَفْطَرَ الصَّائِمُ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ حِينَ بَرَقَ الْفَجْرُ، وَحَرُمَ الطَّعَامُ عَلَى الصَّائِمِ. وَصَلَّى الْمَرَّةَ الثَّانِيَةَ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ لِوَقْتِ الْعَصْرِ بِالْأَمْسِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَيْهِ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ لِوَقْتِهِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ، ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ أَسْفَرَتْ الْأَرْضُ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ جِبْرِيلُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ! هَذَا وَقْتُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ، وَالْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ'' (رواہ الترمذي (رقم/149)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02